بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر — روشن دین تنویر

The Daily

ALFAZL

RABWAH

یوم جمعہ

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱ — ۱۱ ظہور ۱۳۴۶ ہش — ۳ جمادی الاول ۱۳۸۷ھ — ۱۱ اگست ۱۹۶۷ء — نمبر ۱۷۹

اخبار احمدیہ

○ مجالس انصاراللہ ضلع جہلم کی اطلاع کے لئے اعلان ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے مورخہ ۲۷ اگست بروز اتوار مجالس انصاراللہ و خدام الاحمدیہ کا مشترکہ تربیتی اجتماع بمقام چکوال منعقد ہوگا انشاءاللہ۔ انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نمائندے اس اجتماع میں شمولیت فرمائیں گے۔ انصاراللہ کے اراکین سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوکر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں زعماء انصاراللہ اجتماع میں خوشکن حاضری کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ جزاکم اللہ

(قائد عمومی مجلس انصاراللہ)

○ میری اہلیہ کچھ عرصہ سے درد گردہ کی وجہ سے بہت بیمار رہتی ہیں۔ اب ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ اپریشن کیا جائے۔ کیونکہ ایکسرے کے ذریعہ پتہ لگا ہے کہ گردہ میں پتھری ہے۔ جملہ احباب اور بزرگان سلسلہ سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

شیخ صالح محمد احمدی ۷۷، نیو ہال لان انگلینڈ

قرب الٰہی حاصل کرنے کا زریں موقعہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ نے ہمیں اپنے قرب میں بڑھنے کا تحریک جدید کے ذریعہ جو موقعہ عطا فرمایا ہے اس کو ضائع مت کرو۔ آگے بڑھو اور خدا تعالیٰ کے بہادر سپاہیوں کی طرح جو جان و مال کی پرواہ نہیں کیا کرتے۔ اپنا سب کچھ قربان کردو۔ اور دنیا کو یہ نظارہ دکھا دو کہ بے شک دنیا میں دنیاوی کامیابیوں اور عزتوں کے لئے قربانی کرنے والے لوگ پائے جاتے ہیں مگر محض خدا کے لئے قربانی کرنے والی جماعت آج دنیا کے پردہ پر سوائے جماعت احمدیہ کے اور کوئی نہیں۔ اور وہ اس قربانی میں ایسا امتیازی رنگ رکھتی ہے جس کی مثال دنیا کی اور کوئی قوم پیش نہیں کرسکتی۔ یاد رکھو تحریک جدید اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے"۔

اس ارشاد کے پیش نظر اپنا محاسبہ فرمائیے کہ آپ کس معیار کی قربانی پیش کر رہے ہیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

لنڈن سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا نہایت اہم پیغام

باتنخواہ مبلغ رکھ کر قیامت تک ہمارا کام ختم نہیں ہو سکتا

لیکن اگر ہم تبلیغ کے جہاد کیلئے صدقِ دل سے کمربستہ ہو جائیں تو خدا تعالیٰ ہماری حقیر کوششوں کو ضرور نوازے گا

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے ۲۰ جولائی کو فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کے طلباء کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں حضور کے سفر یورپ کی کامیابی پر مبارکباد کا پیغام بھیجا تھا۔ اس کے جواب میں حضور نے جو والا نامہ لندن سے ارسال فرمایا وہ نہ صرف کلاس کے طلباء اور طالبات بلکہ ساری جماعت کے لئے ایک پیغام کا رنگ رکھتا ہے۔ اس لئے اسے ذیل میں ہدیہ قارئین کیا جاتا ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيْحِ الْمَوْعُوْدِ

لنڈن مسجد

۶۷/۷/۲۸

مکرمی و محترمی مولوی صاحب سلمکم اللہ تعالیٰ

آپ کا خط محررہ ۶۷/۷/۲۰ ملا جَزَاكُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور آپ کے تمام ساتھیوں کو جو آپ کے ساتھ مل کر قرآن کریم کی تربیتی کلاس کو کامیابی سے چلانے کے لئے آپ سے تعاون کر رہے ہیں جزائے خیر دے۔

میری طرف سے تمام کارکنان۔ احباب۔ بہنوں کو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ کہیں جو تعلیم القرآن کلاس میں حصہ لے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو حسنات دارین سے نوازے اور جو علم آپ ربوہ سے حاصل کرکے جا رہے ہیں۔ اس پر عمل کی توفیق دے اور اسے آگے پھیلانے کی ہمت بخشے آمین۔ ہم ایک غریب جماعت ہیں باتنخواہ مبلغ رکھ کر قیامت تک ہمارا کام ختم نہیں ہو سکتا۔ ہاں اگر ہم سب تبلیغ کے جہاد کے لئے صدق دل سے کمربستہ ہو جائیں تو اللہ تعالیٰ انشاءاللہ ضرور ہماری حقیر کوششوں کو نوازے گا۔

والسلام

خاکسار:۔ مرزا ناصر احمد (خلیفۃ المسیح)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۶۷ء

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ایک تقریر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انگلینڈ میں جماعت احمدیہ ساؤتھ آل کے سپاسنامہ کے جواب میں جو تقریر فرمائی۔ اس میں آپ نے سب سے پہلے یہ بتایا کہ احمدیت کے اشتراک نے ہم سب کو بھائی بھائی بنا دیا ہے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا

"ڈنمارک جرمنی فرانس۔ اٹلی۔ سپین۔ نائیجیریا۔ غانا۔ لیسیا۔ لائبیریا۔ آئیوری کوسٹ گیمبیا۔ سیرالیون تنزانیہ۔ الجزائر۔ یوگنڈا میں رہنے والے احمدی خواہ ایک دوسرے کی شکلوں سے واقف ہوں یا نہ ہوں۔ ان کے دلوں میں بھائیوں جیسی محبت ہے شائد اس سے بھی زیادہ۔ ایسی جو سگے بھائیوں میں بھی نہ ہو۔ یہ احمدیت کا احسان ہے اس پر جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ آپ کو بھی مجھ سے مل کر ایسی ہی خوشی ہوئی ہوگی۔ اس بات کو سمجھنا دوسروں کے لئے مشکل ہے۔"

(الفضل ۸ اگست ۱۹۶۷ء ص)

آپ نے اس کی ایک مثال دی اور فرمایا۔

"کوپن ہیگن میں احمدی عورتوں نے کہا کہ جماعت کا خرچ بچانا چاہیئے ہم خود کام کریں گی۔ چنانچہ وہ صبح ناشتہ کے وقت سے رات کے بارہ بجے تک کام کرتیں۔ ۲۵۔ ۳۰ افراد کا کھانا تیار کرتیں۔ یہ ایک بڑی تعداد ہے ان ممالک کے لحاظ سے۔ یہاں ہمارے لحاظ سے شائد نہ ہو۔ وہ ہر وقت مسکراتے ہوئے خوشی خوشی یہ کام سرانجام دیتیں۔ اس وجہ سے کہ وہ احمدیت کی بدولت ایک رشتہ اخوت میں منسلک تھیں۔"

(ایضاً صفحہ ۸)

اس کے باوجود کہ تمام احمدیوں کو باہمی اخوت کا درجہ حاصل ہے اور ایک احمدی دوسرے احمدی کو اپنا سگا بھائی سمجھ کر ملتا ہے۔ پھر بھی اس کے یہ معنی نہیں ہیں کہ احمدی دوسروں سے نفرت کرتے ہیں۔ اسلام نے ہمیں یہی سکھایا ہے۔ کہ تمام بنی نوع انسان سے محبت کرو۔ ان کے حقوق کی نگہداشت کرو۔ اور کسی فرد سے بے رخی سے پیش نہ آؤ بلکہ سب کو اپنی محبت کے سائے میں جگہ دو چنانچہ اس تقریر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا کہ

"پھر ایک وہ برادری ہے جو اسلام نے تمام بنی نوع کے درمیان پیدا کی ہے۔ اسلام وہ پہلا مذہب ہے جس نے تمام انسانوں کو ایک عظیم بشارت دی ہے۔ اور یہ بشارت پہلی بار دی گئی ہے کہ اے بنی نوع انسان تم اب انسان کی حیثیت سے اپنی بلوغ کی عمر کو پہنچ گئے ہو تو تم درجہ بدرجہ ترقی کرکے اس مقام تک پہنچ گئے ہو۔ کہ تمہیں کامل شریعت دی جائے۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ میں ایک واقعہ کا ذکر ہی نہیں بلکہ ایک عظیم بشارت ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے قبل انسان ان ترقیات تک نہیں پہنچا تھا۔ کہ اسے کامل شریعت دی جاتی۔ پھر اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ میں فرمایا کہ تمہارے لئے کامل نعمتوں کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔ پھر وَرَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی کامل رضوان کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں۔"

اس مذکورہ بالا آیت کے مخاطب صرف مسلمان ہی نہیں بلکہ تمام دنیا کے انسان ہیں کیونکہ یہ شریعت تمام دنیا کے لئے نازل ہوئی ہے۔ یہ شریعت امن و سلامتی کی شریعت ہے اور فساد کو دنیا سے مٹانے والی ہے۔" (ایضاً ص)

آپ نے فرمایا کہ ہمارا یہ دعوےٰ محض زبانی نظری حیثیت نہیں رکھتا بلکہ اسلام نے ہم کو ایسے اصول دیئے ہیں جو انسانی برادری میں باہمی تَعَاوُنْ عَلَی الْبِرِّ اور ایک دوسرے سے محبت کرنا سکھاتے ہیں۔ چنانچہ آپ نے ان اصولوں میں سے چند ایک کا ذکر فرمایا۔ اول یہ کہ قرآن ہمیں سکھاتا ہے کہ دوسرے کے مذہبی مقامات کی نہ صرف عزت کرو بلکہ ان کی حفاظت کرو۔ دوسرے یہ کہ مذہبی گفتگو میں ایسا رنگ ہونا چاہیئے۔ کہ جس سے دوسروں کو تکلیف نہ ہو۔ یعنی مذہبی گفتگو میں دوسروں کے عقائد کی غلطی تو نرم طریق سے بیان کر دی جائے۔ مگر ان کا مذاق نہیں اڑانا چاہیئے۔ ظاہر ہے کہ اگر ہم دوسروں کے عقائد کا مذاق اڑائیں گے۔ تو اول تو یہ دوسروں کو بُرا لگے گا۔ دوسرے وہ اسی طرح ہمارے عقائد کا بھی مذاق اڑائیں گے۔ اور اس طرح سچائی ظاہر نہیں ہوسکے گی۔ بلکہ ہمیں چاہیئے کہ نہایت نرمی اور ہمدردی کے رنگ میں دوسروں کے عقائد کے متعلق گفتگو کریں اور ان کی غلطیاں بیان کریں تا کہ دوسرے ان پر غور کریں۔ اور راستی کو معلوم کرنے کی کوشش کریں۔

اسی طرح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے معاشرہ کے متعلق اسلامی تعلیم کے بعض پہلو پیش کئے۔ مثلاً یہ کہ اسلام کسی انسان کے ناحق قتل کو اتنا بڑا سمجھتا ہے۔ کہ ایک شخص کے قتل کو تمام بنی نوع انسان کا قتل سمجھتا ہے۔ قرآن کریم کا یہ انداز کتنا صحیح اور پُراثر ہے پھر آپ نے بتایا کہ اسلام ہم کو سکھاتا ہے۔ کہ ہر ایک کی عزت کرو کسی کی بے آبروئی کو برداشت نہ کرو۔ کیونکہ انسان چاہتا ہے کہ اس کو لوگ معزز خیال کریں۔ آپ نے بتایا کہ اسلام کسی کی غیبت سے منع کرتا ہے۔ غیبت کے معنے جھوٹی باتیں نہیں وہ تو اور بھی بڑا جرم ہے بلکہ غیبت کے معنی یہ ہیں کہ کسی کے سچے عیوب بھی دوسروں کے سامنے بیان نہ کرو۔ اسلام اتہام سے بھی روکتا ہے۔ اور پھر اسلام بدظنی سے بھی روکتا ہے۔ پھر اسلام استکبار کو بھی گناہ قرار دیتا ہے۔

یہ چند موٹی موٹی باتیں جن کو نگاہ میں رکھنے پر قرآن کریم نے بالوضاحت زور دیا ہے۔ اگر ان چند باتوں کو اپنا لیں تو ہمارا معاشرہ نہایت پاکیزہ ہوسکتا ہے اور انسانوں کو باہم پیار اور محبت سے رہنا سکھاتا ہے۔

حدیث النبیؐ

ذاکر زندہ اور غافل مُردہ ہے

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَثَلُ الَّذِیْ یَذْکُرُ رَبَّہٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْکُرُ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ۔

ترجمہ۔ حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ کا ذکر کرے اور جو نہ کرے۔ ان کی مثل مردہ اور زندہ کی سی ہے۔ (بخاری کتاب الدعوات)

قطعہ

مرے کاموں میں ہو تیرا ارادہ
مری ہمت کو ہے تیرا اشارہ
مری کیا اور ہوگی خوش نصیبی
مری ہستی سے تُو ہو آشکارا

حمید احمد اعجاز

کوپن ہیگن میں سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد کے افتتاح کے موقع پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی افتتاحی تقریر

اللہ تعالیٰ کے اِس غیر معمولی فضل اور احسان پر ہمارے دل اُس کی حمد سے معمور ہیں

مَیں خدائے واحد کا نام لے کر جس نے ہمیں یہ مسجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی اِس کا افتتاح کرتا ہوں

اَے خدا! اِس مسجد کو بابرکت فرما اور سب دلوں کو اپنے نُور سے منور کر کے انہیں محمّد صلے اللہ علیہ وسلّم کی محبت سے بھر دے

مؤرخہ ۲۱ جولائی ۱۹۶۷ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں سکنڈے نیویا کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح فرمایا۔ اِس مبارک موقع پر غیر ملکی سفیروں، حکومتِ ڈنمارک کے سربرآوردہ اصحاب، عالمی پریس کے نمائندوں، یورپ کے مبلغینِ اسلام، سکنڈے نیویا کے نومسلم احمدی احباب اور معززینِ شہر کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ نے انگریزی زبان میں جو تقریر فرمائی اس کا اُردو ترجمہ ذیل میں ہدیۂ قارئین کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

ہمارے لئے واقعی یہ ایک

پُرمسرت، بابرکت اور مقدس تقریب

ہے۔ محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مستورات نے اِس مسجد کی تعمیر کے لئے جو اِس خوبصورت سرزمین اور ڈنمارک کے مہذب اور شائستہ شہریوں کے دارالحکومت میں بنائی گئی ہے چندہ جمع کر کے رقم فراہم کی۔

اللہ تعالیٰ کے اِس غیر معمولی احسان پر ہمارے دل اللہ تعالےٰ کی حمد سے معمور ہیں۔ ہم اِس سرزمین کے عظیم شہریوں کے بھی ممنون ہیں کہ انھوں نے بطیب خاطر ہم سے تعاون کیا اور مسجد کی تعمیر کے راستے میں جو رکاوٹیں حائل تھیں ان کو دُور کرنے کیلئے ہمیں اخلاقی مدد بہم پہنچائی۔ فالحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ یہ چھوٹی سی مسجد اب پایۂ تکمیل کو پہنچ چکی ہے مَیں اللہ تعالےٰ کا نام لے کر اس کا افتتاح کرتا ہوں اور مجھے خدا تعالیٰ کی ذات پر پُورا بھروسہ اور یقین ہے کہ وہ اس مقصد کو پُورا فرمائے گا جس کے لئے یہ مسجد تعمیر کی گئی ہے۔

قرآنِ کریم پُرزور الفاظ میں اس بات کو پیش کرتا ہے کہ مسجد خانۂ خدا ہے اس لئے یہ کسی فردِ واحد کی ملکیت نہیں ہوتی اور کہ تمام عبادت گاہیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ انسان تو صرف ان کی نگرانی اور دیکھ بھال کا فرض ادا کرتا ہے لہٰذا تمام

اسلامی مساجد کے دروازے

ہر ایسے فرد اور ہر ایسی مذہبی جماعت کے لئے کھلے ہیں جو خدائے واحد کی پرستش کرنا چاہے۔ البتہ یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ مسجد میں اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور معبود کی عبادت کی اجازت نہیں۔ یہ پابندی نہایت معقول ہے اور اس پر کوئی جائز اعتراض وارد نہیں ہوتا۔ اس لئے بُت اور مُورتیاں وغیرہ جن کی لوگ پُوجا کرتے ہیں مسجد میں لانے کی اجازت نہیں۔ لیکن ہر وہ شخص جو مسجد میں آنا چاہے اور اخلاص کے ساتھ نہ کہ شرارت کی نیّت سے، خدائے واحد کی پرستش کرنا چاہے اُسے — وہ چاہے مرد ہو یا عورت — اجازت ہے کہ آزادی کے ساتھ آئے اور عبادت کرے۔ یہ اجازت خود اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور ہمارے لئے اُس کا حکم یہ ہے کہ ہم ایسے کسی مرد یا عورت کی راہ میں حائل نہ ہوں۔ یہ بات

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سُنّت

اور حضورؐ کی احادیث سے بھی ثابت ہے۔ چنانچہ مَیں ایک واقعہ کا ذکر کرتا ہوں جب خیبر کے یہودی اور نجران کے عیسائی اسلامی حکومت کے زیرِ اقتدار آئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں اپنے اعتقاد اور اس کے مطابق اعمال کی مکمل آزادی عطا فرمائی۔ یہ بات بھی مستند روایات میں مذکور ہے کہ جب نجران کے عیسائی مدینہ منورہ آئے تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انہیں اجازت عطا فرمائی کہ وہ مسجدِ نبویؐ میں ہی اپنی عبادت کی رسوم ادا کر لیں۔ اور جب بعض صحابہؓ کو اس پر اعتراض پیدا ہوا تو حضورؐ نے اس پر انہیں تنبیہہ فرمائی۔ چنانچہ عیسائیوں نے مشرق کی طرف مُنہ کر کے اپنے طریق پر عبادت کی رسوم ادا کر لیں۔

قرآن کریم صاف طور پر فرماتا ہے:۔

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ
لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝
قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ۝

(سورۃ الجن آیات ۱۹ تا ۲۱)

اِس آیت میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ وہ لوگ جو رواداری سے عاری اور

قرآن مجید کی تعلیم سے بے بہرہ ہیں خدا کے بندے پر ٹوٹ پڑتے ہیں اور ان کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ اس کا گلہ ہی گھونٹ کر رکھ دیں۔ خدا کا بندہ اللہ تعالیٰ کی صفات کو اپنی ذات میں منعکس کرنے اور اپنے وجود کو ان صفات کا مظہر بنانے کی غرض سے کامل عجز و انکسار اختیار کرتا ہے اور رضائے الٰہی کی خاطر اپنی تمام خواہشات، میلانات اور تعلقات سے دستبردار ہو جاتا ہے اس تمام ظلم و تعدّی کے جواب میں وہ یہی کہتا ہے کہ مَیں تو اپنے اندر پیدا کرنے والے اور پرورش کرنے والے کو پکارتا ہوں جو ہم سب کا خالق و مالک ہے اور مَیں دُعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اپنے راستہ کی طرف ہدایت دے۔

یہ مسجد پانچ ستونوں پر تعمیر کی گئی ہے اور یہ پانچ ستون

اسلام کے پانچ بنیادی ارکان کی طرف اشارہ

کرتے ہیں۔ اسلام کے پانچ ارکان یہ ہیں:-

(۱) توحید۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ صرف اور صرف خدائے واحد ہی کی عبادت کی جائے۔ اور یہ اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم اپنے اقوال و اعمال سے اس بات کی شہادت پیش کریں کہ اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ اور کہ ہم تمام معبودانِ باطلہ مثلاً طاقت۔ دولت۔ عزّت اور خود پسندی سے بریت کا اظہار کرتے ہیں اور تمام بُتوں مثلاً حسد، کینہ، ریا اور بدعہدی وغیرہ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں گے۔

(۲) اسلام کا دوسرا بنیادی رُکن نماز ہے۔ اسلام یہ فریضہ عائد کرتا ہے کہ ہم روزانہ پانچ مرتبہ نماز ادا کریں اور حتی المقدور باجماعت ادا کریں۔ نماز کیا ہے؟ یہ اللہ تعالیٰ سے حقیقی لِقا اور اس سے سچے تعلق کے قیام کے لئے خشوع و خضوع کے ساتھ اس کے سامنے جُھک جانے کا نام ہے۔ نماز محض چند الفاظ زبان سے دہرانے کا نام نہیں۔ الفاظ کی ادائیگی کے ساتھ دل کی سوزش شامل ہونی چاہیئے اور ہمیں اس یقین سے پُر ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ ہماری عاجزانہ دعاؤں کو سُنتا ہے اور انہیں شرفِ قبولیت بخشتا ہے۔

(۳) اسلام کا تیسرا بنیادی رُکن روزہ ہے جس کے ساتھ دعا بھی شامل ہے۔ روزہ ہمارے جسموں پر اثر انداز ہوتا ہے اور نماز ہماری روحوں کو متأثر کرتی ہے۔ نماز سے دل پگھلتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے حصول کی تڑپ پیدا ہوتی ہے۔ روزہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی بجا آوری کے دُہرے مقصد کو پورا کرتا ہے۔

بھوک کا برداشت کرنا اور از خود کھانے پینے کو اپنے لئے ممنوع قرار دے لینا ہم پر یہ بات کھول کر واضح کرتا ہے کہ دنیا میں غربت اور بھوک موجود ہے اور اس سے ہمیں احساس پیدا ہوتا ہے کہ بنی نوع انسان کا ہم پر ایک حق ہے یہ ہمیں اس بات کی بھی یاد دہانی کراتا ہے کہ جہاں کہیں بھی بھوک پائی جائے اس کا مقابلہ کرنا ہمارا فرض ہے۔

(۴) اسلام کا چوتھا بنیادی رُکن زکوٰۃ ہے — یہ لفظ تزکیہ سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں اپنی دولت کو پاک کرنا۔ ایک شخص جائز طور پر اپنی آمد پیدا کرتا ہے اور پھر اُسے خدا کی راہ میں خرچ کرتا ہے اس طرح وہ اپنی آمد کو پاکیزہ بنا لیتا ہے۔ زکوٰۃ کا صرف یہی مطلب نہیں کہ ایک خاص شرح فیصد کے ساتھ کسی رقم کی ادائیگی کی جائے بلکہ اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ غرباء قانونی طور پر ہماری آمد میں حصّہ دار ہیں اور ہماری آمد صرف ہمارے لئے ہی نہیں بلکہ ان کے لئے بھی ہے۔

(۵) اسلام کا پانچواں بنیادی رُکن حج ہے۔ یعنی ارکانِ حج کی ادائیگی۔ یہ عبادت کی ایک ایسی صورت ہے جس میں حج کرنے والا اپنے آپ کو دنیاوی خواہشات سے منقطع کر لیتا ہے اور کلّی طور پر اللہ تعالیٰ کی محبّت میں محو ہو جاتا ہے۔ یہ عبادت ہمیں اجتماعی فرائض کا سبق دیتی ہے اور وہ یہ کہ ہم ایک عظیم انسانی برادری کے رُکن ہیں اور نہایت واضح طور پر ہمیں باور کراتی ہے کہ ہماری کچھ اجتماعی ذمّہ داریاں اور مسائل ہیں۔ اور کہ ہم صرف افراد ہی نہیں اور نہ صرف چھوٹے چھوٹے گروہوں کے رُکن ہیں بلکہ ایک نہایت وسیع انسانی برادری کے ممبر ہیں اور اس برادری کے سلسلہ میں ہم پر کچھ فرائض عائد ہوتے ہیں۔

بالآخر

مَیں اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا کرتا ہوں

اور آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ میرے ساتھ اس دُعا میں شریک ہوں۔

اے خدا! میری اس عاجزانہ دُعا کو سُن۔ ہر عمر کی احمدی مستورات نے فدائیت کے جذبے کے ساتھ یہ مالی قربانی پیش کی ہے اور تیرے لئے دُنیا کے اس حصّہ میں ایک گھر تعمیر کیا ہے تا کہ اس سرزمین میں تیری عزّت تیرا جلال اور تیری وحدانیت قائم ہو۔

اے ہمارے محبوب آقا! اپنے خاص فضل سے اِس حقیر قربانی کو شرفِ قبولیّت بخش اور اپنی قدرت اور طاقت کی تجلّیات اور بنی نوع انسان کے لئے محبّت سے بھرے ہوئے نشانوں کے ذریعہ اپنے چہرہ کا جلال ظاہر فرما۔

اے خدا! ہماری تضرّعات کو سُن اور بنی نوع انسان کے لئے ہم جو رحم کی اپیل کرتے ہیں اسے قبول فرما۔ تُو ہمارے دلوں کے اندرونی راز جانتا ہے۔ تجھ سے کچھ بھی پوشیدہ نہیں۔ تُو جانتا ہے کہ ہم اپنے لئے کسی عزّت یا عظمت کے خواہاں نہیں ہیں۔ ہم تیری عظمت اور تیری عزّت کو قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم تجھ سے کسی بدلے کی درخواست نہیں کرتے۔ ہم صرف یہی چاہتے ہیں کہ تیرے بندے تجھے پہچاننے لگیں اور تیری حفاظت میں پناہ لیں تا کہ وہ اس غضب سے بچ سکیں جو دُنیا پر نازل ہونے والا ہے اور جس کے متعلق تُو نے ساٹھ سال سے زیادہ عرصہ گزرا حضرت مسیح موعود علیہ السّلام بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کو خبر دی تھی۔

اے خدا! ایسے حالات اور ایسی فضا پیدا فرما جو تیرے ان بندوں کو ایٹم اور جوہری توانائی کی ہلاکت آفرینی سے جس کے سائے اُفق پر نمودار ہو چکے ہیں بچا سکیں۔

اے خدا! ہمیں توفیق عطا فرما کہ ہم تیرے مخلص اور سچے فرمانبردار بن سکیں اور تجھ کو عاجزی کے ساتھ ماننے والے ہوں۔ اے خدا! ہماری اولادوں کو اور ہماری آنے والی نسلوں کو اسلام کا ورثہ پانے کی توفیق دیجیو

اور انہیں اپنے پاکباز بندے بنائیو۔ اور ہمیں ایسی دعائیں کرنے کی توفیق دے جنہیں تیری طرف سے شرفِ قبولیت حاصل ہو سکے۔ اور اپنے بھرپور احسان، رحم، اور عفو کے ساتھ ہمارے دلوں پر نزول فرما۔

اے خدا! اِس مسجد کو بابرکت فرما اور اسے مخلصانہ عبادت اور بے لوث خدمت کا مرکز بنا۔ خدا کرے کہ تمام وہ لوگ جو اس مسجد سے تعلق رکھنے والے ہوں تمام بنی نوع انسان کی خدمت بجا لائیں۔ سب سے ہمدردی کا سلوک کریں۔ سب کی خیر خواہی کے جذبہ سے معمور ہوں۔ اور سب سے برادرانہ اور مخلصانہ تعلقات رکھنے والے ہوں۔ ان سے کسی کو کوئی تکلیف یا ضرر نہ پہنچے، نہ ان کے ہاتھوں سے نہ ان کی زبانوں سے نہ ہی کسی اور طریق سے۔

اے خدا ان کے دلوں کی تاریکی کو دُور فرما اور ان سے پھوٹ نکلنے والی روشنی سے ساری دُنیا کو منور کر دے۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے ربّ! اپنے اس گھر کو امن اور حفاظت کا گھر بنا دے۔ اس میں نماز ادا کرنے والوں کو توفیق عطا فرما کہ وہ غلط فہمیوں اور شرارتوں کے بادلوں کو اس دُنیا سے چھانٹ کر رکھ دیں۔ اے خدا ایسا کر کہ تمام انسان ایک دفعہ پھر آپس میں بھائی بھائی بن جائیں۔ اور ایسا ہو کہ تمام بنی نوع انسان تیری حفظ و امان کے خوشگوار سائے کے نیچے پناہ لیں اور تیرا نُور ہر دل میں چمکے اور سب دل تیرے محبوب اور انسانیت کے محسنِ اعظم محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے عشق سے لبریز ہو جائیں۔

اے ہمارے آقا اور ہمارے ربّ! ہم کمزور ہیں لیکن تُو قادر ہے اور ہر طاقت و قدرت کا منبع ہے۔ اے خدا! اے دونوں جہانوں کے مالک! اپنا چہرہ ظاہر فرما اور ہمیں اپنی قدرت کا مُعجزہ دکھا اور ہماری حقیر کوششوں میں برکت ڈال تا ہم اس مقصد کو حاصل کر سکیں جو تُو نے خود ہی ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے +

جملہ امراءِ کرام، صدر صاحبان اور سیکرٹری صاحبان جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے!

آپ اس امر سے بخوبی آگاہ ہیں۔ کہ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے تیسرا رکن ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں بار بار نماز کے حکم کیسا تھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا بھی حکم فرمایا ہے اور مومن کے لئے زکوٰۃ کا دینا ایسا ہی لازمی قرار دیا ہے۔ جیسا کہ نماز کا ادا کرنا۔

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ افراد جماعت احمدیہ دین کے لئے مالی قربانی کا وہ اعلیٰ نمونہ پیش کر رہے ہیں جس کی مثال فی زمانہ کوئی دوسری قوم پیش نہیں کر سکتی۔ تاہم مسئلہ زکوٰۃ سے لاعلمی ہونے کی وجہ سے بعض اوقات غفلت ہو سکتی ہے۔ اس صورت میں عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس مسئلہ کی اہمیت اور ادائیگی زکوٰۃ کی ضرورت سب افراد جماعت کے ذہن نشین کرائیں اور جو احباب صاحب نصاب ہوں۔ اُن کو شرع کے مطابق زکوٰۃ ادا کرنے کی تحریک فرماویں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تقریباً ہر گھر سے کچھ نہ کچھ زکوٰۃ نکل سکتی ہے۔ بعض زیورات ایسے ہیں۔ جن پر زکوٰۃ واجب آتی ہے۔ کئی تجارتیں ہیں جن پر ادائیگی زکوٰۃ لازمی ٹھہرتی ہے مگر اس فریضہ کے بجا لانے کی طرف توجہ نہیں دی جاتی۔ زکوٰۃ کی وصولی کا کام نظارت بیت المال (آمد) کے ذمہ ہے۔ نظارت ہذا جماعتہائے احمدیہ کے جملہ عہدیداران اور ذی اثر احباب سے توقع رکھتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے حلقہ میں سب دوستوں کو ادائیگی زکوٰۃ کی طرف توجہ دلائیں۔ اور اس سلسلہ میں اپنی مساعی سے نظارت ہذا کو بھی اطلاع دیں۔ تا اگر ضرورت ہو تو اس بارہ میں مناسب امداد و راہنمائی کی جا سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے اور ان کو کماحقہٗ ادا کرنے اور اپنی رضا حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہم سے جو توقعات رکھتے ہیں۔ ان کو پورا کر سکیں۔

(نظارت بیت المال (آمد) صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ایمان جوانی کو بڑھاتا ہے

خدام کیلئے لمحۂ فکریہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا

"ایمان انسان کی جوانی کو بڑھاتا ہے اور حوصلوں کو بلند کرتا ہے"۔

اگر میرے خدام بھائی حضور رضی اللہ عنہ کا صرف یہی ایک ارشاد پیش نظر رکھیں تو وہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں کبھی پیچھے نہ رہیں اور کوئی وجہ نہیں کہ دفتر اوّل اور دفتر دوم کی قربانیوں کا مقابلہ کرتے وقت خدام کو شرمندگی اٹھانی پڑے۔ پس جو خدام تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی مالی حیثیت سے کم حصہ لے رہے ہیں۔ وہ اپنی طاقت کے مطابق اس میں حصہ لیں اور اس طرح اپنی حالت پر مہر تصدیق ثبت کر کے دکھائیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

شجر کاری

احباب کو علم ہے کہ موسم برسات شجر کاری کے لئے بہت موزوں موسم ہے چنانچہ حکومت کی طرف سے بھی ہر سال اس سلسلہ میں ہفتہ شجر کاری منایا جاتا ہے لہٰذا میری درخواست ہے کہ زعماء کرام اور اراکین انصار اللہ خصوصیت سے اس طرف توجہ فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ پھل اور سایہ دار درخت لگا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(نائب قائد ایثار)

رسالہ تشحیذ الاذہان کی اعانت

محترمہ بیگم صاحبہ مکرم ڈاکٹر عبد السلام صاحب لندن نے اپنے فنڈ ۱۹۰۱ کے رسالہ تشحیذ الاذہان کے لئے مبلغ -/۲۰ روپے بطور اعانت ارسال فرمائے ہیں۔ جَزَاهَا اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ مولا کریم ان کے مال اور عزت میں برکت ڈالے۔ اور اپنی نعمتوں سے مالا مال فرمائے۔

(مہتمم اشاعت خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

خدام الاحمدیہ کا پچیسواں سالانہ اجتماع

۲۰-۲۱-۲۲ اکتوبر ۱۹۶۷ء

ہمارے آئندہ سالانہ اجتماع کی خصوصیات:-

۱ - حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا اپنے خدام سے خطاب

۲ - شوریٰ خدام الاحمدیہ کا انعقاد

۳ - علمی مقابلے - ۴ - ورزشی مقابلے

۵ - تلقین عمل

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب اور درخواست دُعا

میری بچی عزیزہ امۃ المجید اپریشن کے تین ہفتے بعد جناح ہسپتال کراچی سے چھٹی ملنے پر ہمارے ہمراہ واپس ربوہ آگئی ہے۔ الحمد للہ۔

خاکسار خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام درویشان قادیان تمام احمدی بھنوں اور بچیوں کا مشکور ہوں جنہوں نے گھر آ کر اور خطوط کے ذریعہ ہم سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ۔ ابھی عزیزہ کمزور ہے۔ اس کی کامل شفایابی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔ شکریہ۔

(عبد السلام زرگر عقب فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں۔ (اڈیٹر)

اپنے آقا حضرت المصلح الموعودؓ کی آواز پر لبیک کہنے والے طلباء اور طالبات

اپنے امتحان میں پاس ہونے کی خوشی میں بعض طلباء اور طالبات نے (جن کی اطلاع دفتر کو موصول ہوئی ہے) چندہ تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لیا ہے۔ ان کے نام درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں اجر عظیم عطا فرمائے۔ اور ان کی اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کے لئے پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازتا رہے۔ آمین

۱۔ عزیزہ امۃ السعید بیگم صاحبہ بنت چوہدری مظفر حسین صاحب دارالیمن ربوہ ... ۵۔۔
۲۔ عزیزہ احمد حسین صاحب ابن " " " ... ۵۔۔
۳۔ عزیزہ حفیظ بیگم صاحبہ ساہیوال (منٹگمری) ... ۵۔۔
۴۔ عزیزہ خالد حبیب صاحب ابن ڈاکٹر حبیب الرحمان خانصاحب کراچی ... ۱۰۔۔
۵۔ عزیزہ انس احمد صاحب ابن چوہدری عبدالمجید صاحب نیلہ گنبد لاہور ... ۵۰۔۔
۶۔ عزیزہ نسیم لطیف صاحبہ سرگودہا ... ۱۰۔۔
۷۔ عزیزہ حبیب الرحمٰن صاحب ابن صوفی خدا بخش صاحب ناظر زیروی ربوہ ... ۵۔۔
۸۔ عزیزہ عبدالباسط صاحب دارالنصر غربی ربوہ ... ۵۔۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان دار القضاء

۱۔ بمقدمہ محترمہ صغراں بیگم صاحبہ بنام مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب ابن مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب مرحوم سابق ساکن ڈگری ضلع تھرپارکر تاریخ سماعت ۲۰/۸/۶۷ بوقت ۷ بجے صبح مقرر کی گئی ہے۔ مکرم قریشی عبدالرشید صاحب قاضی سلسلہ احمدیہ دفتر وکالت قانون ربوہ میں سماعت فرمائیں گے۔

چونکہ معمولی طریق سے مکرم چوہدری محمد سلیم صاحب کو اطلاع نہیں دی جا سکی اسلئے بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے۔

۲۔ مکرم سیٹھ اللہ جوایا صاحب آف ملتان شہر نے مکرم سید داؤد احمد صاحب وغیرہ کے خلاف مبلغ ۱۸۰/- روپے دلانے وغیرہ کی درخواست دے رکھی ہے سید داؤد احمد شاد صاحب کو معمولی طریق سے چٹھی دینے میں کامیابی نہیں ہوئی کیونکہ وہ اپنے سابقہ مکان واقع محلہ دار الفضل ربوہ سے سکونت ترک کر کے ربوہ سے باہر چلے گئے ہیں۔ اسلئے بذریعہ اعلان ہذا ان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس درخواست کی سماعت مورخہ ۳۰/۸/۶۷ بوقت ۹ بجے صبح دفتر نظارت زراعت ربوہ میں مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ قاضی سلسلہ فرمائیں گے وقت مقررہ پر پہنچکر سید داؤد احمد صاحب مذکور پیروی کریں۔

(ناظم دار القضاء)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں
میں
بیاہ شادی کے لئے ؟
جڑاؤ و سادہ سیٹ
اور چاندی کے خوشنما بوفنٹی سیٹ وغیرہ
فرحت علی جیولرز۔ (فون ۲۶۲۳) ۔ دی مال لاہور

نظارت تعلیم کے اعلانات

گورنمنٹ پالی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ خیرپور میں داخلہ (۶۸-۱۹۶۷)

کورس:- ۱۔ الیکٹریکل ٹیکنالوجی ۲۔ میکینکل ٹیکنالوجی ۳۔ سول ٹیکنالوجی۔ ہر کورس سہ سالہ ہوگا۔

قابلیت: کم از کم میٹرک (ریاضی۔ فزکس۔ کیمسٹری) یا اس کے برابر کا سرٹیفکیٹ رکھے۔ کے لئے ڈرائنگ ضروری ہے درخواست مجوزہ فارم پر ۲۵/۸ تک قبائلی علاقہ کے امیدوار اپنے پولیٹیکل ایجنٹ کی معرفت درخواست دیں۔ فارم درخواست پرنسپل صاحب کے دفتر سے اعلانًا یا بذریعہ ڈاک ۵ ۲۔ پیسے کے ٹکٹ لگا کر اپنے پتہ کا لفافہ بھیجنے سے لفافہ کا سائز (۴/۱ ۴ × ۱۱) (اپ۔ ٹ ۴/۸)

ملٹری فوج میں شارٹ سروس کمیشن

قابلیت:- ایف۔ اے یا ایف۔ ایس۔ کیمبرج سکول سرٹیفکیٹ۔ عمر ۱۷ تا ۲۲ سال ۱۵/۸/۶۷ کو ایسے طلباء جن کا ایف۔ اے کا نتیجہ ابھی نہیں نکلا۔ درخواست دے سکتے ہیں۔ (فوجی امیدواران کے لئے قابلیت۔ آرمی سپیشل سرٹیفکیٹ)

فوٹو کی دو عدد مصدقہ کاپیاں تعلیمی قابلیت کے سرٹیفکیٹ کی مصدقہ نقل درخواست کے ہمراہ ضروری ہے۔ درخواست بھیجنے کا پتہ اے۔ جی برانچ۔ پی۔ اے۔ ۳۰ (اے) جی۔ ایچ۔ کیو۔ راولپنڈی ۱۵/۸ تک ۵/- کا پوسٹل آرڈر یا خزانہ کی رسید ہمراہ درخواست ضروری ہے۔ (اپ۔ ٹ ۴/۸)

(ناظر تعلیم)

اپنا موازنہ کیجئے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"میں اسجگہ اس بات کا اظہار بھی مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ جس قدر لوگ میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہیں۔ وہ سب کے سب ابھی اسبات کے لائق نہیں کہ میں ان کی نسبت کوئی عمدہ رائے ظاہر کر سکوں۔ بلکہ بعض خشک ٹہنیوں کی طرح نظر آتے ہیں۔ جن کو میرا خداوند جو میرا متولی ہے مجھ سے کاٹ کر جلنے والی لکڑیوں میں پھینک دے گا بعض ایسے بھی ہیں کہ اول ان میں دلسوزی اور اخلاص بھی تھا۔ مگر اب ان پر سخت قبض وارد ہے اور اخلاص کی سرگرمی اور مریدانہ محبت کی نورانیت باقی نہیں رہی بلکہ صرف بَلْعَمْ کی طرح مکاریاں باقی رہ گئی ہیں اور بوسیدہ دانت کی طرح اب بجز اس کے کسی کام کے نہیں کہ منہ سے اکھاڑ کر پیروں کے نیچے ڈال دئے جائیں۔ وہ تھک گئے اور درماندہ ہو گئے اور نابکار دنیا نے اپنے دام تزویر کے نیچے انہیں دبا لیا۔ سو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ عنقریب مجھ سے کاٹ دئے جائیں گے۔ بجز اس شخص کے کہ خدا تعالےٰ کا فضل نئے سرے سے اس کا ہاتھ پکڑ لیوے۔ ایسے بھی بہت ہیں جن کو خدا تعالےٰ نے ہمیشہ کے لئے مجھے دیا ہے۔ اور وہ میرے درخت وجود کی سرسبز شاخیں ہیں۔" (فتح اسلام ملک) مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے ایک عزیز از جماعت دوست ابراہیم خاں صاحب بی۔ ایس۔ سی کرنے کے بعد انجینئرنگ کالج میں داخلہ لینا چاہتے ہیں۔ وہ احمدی احباب کی دعاؤں کے بہت قائل ہیں اور داخلہ میں کامیابی کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔ ان کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی اور دیگر کئی پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت سے ان کے لئے درخواست دعا ہے۔

(بشارت احمد نسیم بی۔ ایس۔ سی ۵۰۹ شام گنج ملتان)

۲۔ میرے چھوٹے لڑکے محمد اعظم کو عرصہ سے خونی دست کا مرض لاحق ہے۔ علاج سے تا حال کوئی آرام نہیں احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ بچے کی صحت کاملہ دعا جلد کے لئے دعا فرمائیں۔ (محمد شفیع لاہور چھاؤنی)

۳۔ خاکسار کے دونوں کان بند ہوئے ایک سال ہوگیا ہے۔ اونچا بھی نہیں سن سکتا اور ڈاکٹروں کے نزدیک مرض لاعلاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے

(راجہ محمد اکرم شاہد میٹن آباد ضلع گجرات)

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز اور صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں (۲): ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔ نیز وصیت کنندگان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۱۸۸۴۹: میں محمد صادق ولد چوہدری غلام محمد قوم راجپوت پیشہ کاشت کاری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۹ء ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

موجودہ جائداد نہری اراضی موازی سات ایکڑ واقعہ چک ۱۵ ڈی۔بی۔ ڈاک خانہ بالا براستہ پپلاں تحصیل و ضلع میانوالی ہے اس کے علاوہ خاکسار کو ۱۹ روپے ماہوار فوجی پنشن مستقل مل رہا ہے۔ اس کے علاوہ خاکسار کو ۸۱ روپے ماہوار مزید بصورت کارکردگی مختلف اقسام ہوتا ہے گویا کل -/۱۰۰ روپے ماہوار آمدن ہے۔

خاکسار اپنی ماہوار آمدن اور جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہے۔ نیز اس کے بعد جو جائداد یا آمد پیدا کروں گا اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ نیز یہ کہ میری وفات پر جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کو صدر انجمن احمدیہ حاصل کرنے کی حقدار ہوگی۔

میری یہ وصیت آج سے نافذ فرمائی جاوے

(شرط اول ایک روپیہ پچاس پیسے)

خاکسار محمد صادق بقلم خود معرفت مولوی غلام باری سیف فیکٹری ایریا۔ ربوہ۔

گواہ شد: قاضی عزیز احمد انچارج لاؤڈ سپیکر ربوہ

گواہ شد: جمال الدین انسپکٹر دفتر جائداد صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ۔

مسل نمبر ۱۸۸۵۰: میں کنیز فاطمہ زوجہ چوہدری محمد صادق قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت ۱۹۴۸ء ساکن فیکٹری ایریا ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۵/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں اس وقت میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:

۱۔ حق مہر ایک ہزار روپیہ جس میں سے پانچ صد روپیہ حاصل کر چکی ہوں جب کہ خاکسارہ احمدی نہیں تھی۔ اور باقی پانچ صد روپیہ بذمہ خاوند واجب الادا ہے۔

۲۔ زیور طلائی کانٹے وزنی ایک تولہ مالیتی ایک سو بیس روپے۔

۳۔ مشین سلائی دستی پرانی مالیتی اسی روپے گویا کل جائداد مبلغ -/۷۰۰ روپے۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ نیز یہ کہ اس کے علاوہ خاکسارہ کی اور کوئی جائداد نہیں اگر پیدا کروں گی تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ مطابق وصیت ۱/۱۰ حصہ مبلغ -/۷۰ روپے اپنی زندگی میں ادا کردوں گی۔ اگر میری وفات پر کوئی اور جائداد ثابت ہوگی تو اس کی مالک و حقدار صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ (شرط اول ۱/۵۰ روپیہ)

الامۃ: نشان انگوٹھا مسماۃ کنیز فاطمہ

گواہ شد: محمد صادق خاوند موصیہ

گواہ شد: سعید احمد عالمگیر افسر خزانہ

مسل نمبر ۱۸۸۵۱: میں خدیجہ بیگم زوجہ مولوی فضل الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۷۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ خاص ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷/۶/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائداد حسب ذیل ہے جو میری ملکیت ہے۔ اس جائداد کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں حق مہر مبلغ -/۸۰۰ روپیہ جو خاوند سے وصول کرکے اس رقم کا زیور بنا چکی ہوں جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

۱۔ کانٹے طلائی ۱½ تولے

۲۔ ہار طلائی وزنی ۲ تولے

۳۔ چوڑیاں طلائی وزنی ۲ تولے

۴۔ بالیاں طلائی وزنی ½ تولے

۵۔ دو طلائی انگوٹھیاں وزنی ۹ ماشے۔

جو وزن ۶½ تولے قیمت اندازاً ۸۰۰ روپیہ۔

میں اس مذکورہ جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر اس کے بعد میں کوئی جائداد پیدا کروں تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز اگر میرا کوئی ترکہ ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ مجھے محترم خاوند کی طرف سے مبلغ پندرہ روپے بطور جیب خرچ کے ملتے ہیں۔ میں اپنی آمد کے ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔ (شرط اول -/۵ روپیہ)

الامۃ: خدیجہ بیگم اہلیہ مولوی فضل دین صاحب محلہ دارالصدر شرقی ربوہ۔

گواہ شد: فضل الدین خاوند موصیہ

گواہ شد: راقم الحروف محمد صادق انسپکٹر وصایا۔

مسل نمبر ۱۸۸۵۲: میں مقصودہ بیگم بنت رحیم بخش قوم جٹ پیشہ خانہ داری ملازمت عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ڈاک خانہ ربوہ ضلع جھنگ صوبہ مغربی پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۰/۱/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں ہے صرف زیور ایک تولہ سونا ہے جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت بیس روپے ماہوار ہے اس کے دسویں حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ کرتی ہوں۔ اس کے علاوہ کوئی اور آمد پیدا کروں یا میرے مرنے پر میری کوئی اور جائداد ثابت ہو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز اپنی آمد کی کمی بیشی کی اطلاع بھی صدر انجمن احمدیہ کو کرتی رہوں گی براہ مہربانی میری وصیت آج کی تاریخ سے ہی منظور فرمائی جائے۔

(شرط اول -/۱ روپیہ)

نشان انگوٹھا: مقصودہ بیگم دارالیمن غربی ربوہ

گواہ شد: شفیق احمد پوسٹ بکس ۵۵ ربوہ معرفت دفتر وقف عارضی۔ ربوہ

گواہ شد: عبداللطیف خان نائب ایڈیٹر صدر انجمن احمدیہ

مسل نمبر ۱۸۸۵۳: میں مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان قوم راجپوت بھلوان پیشہ ملازمت ٹیچر عمر ۲۴ سال بیعت ۱۹۶۱ء ساکن پنڈی بھاگو ڈاک خانہ خاص ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۴/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد کوئی نہیں کیونکہ والد صاحب بفضل خدا زندہ ہیں۔ میری تنخواہ اس وقت -/۲۲۰ روپے ہے۔ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ کرتا رہوں گا (انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ) اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری وصیت تاریخ تحریر وصیت سے منظور کی جائے۔

(شرط اول -/۲ روپے) رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

العبد: مشتاق احمد پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ

گواہ شد: چوہدری نواب خان والد موصی

گواہ شد: عبدالحق پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھاگو۔ ضلع سیالکوٹ۔

مسل نمبر ۱۸۸۵۴: میں فاطمہ بی بی زوجہ فضل الرحمن قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر ۵۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہر سیالکوٹ ڈاک خانہ سیالکوٹ ضلع سیالکوٹ صوبہ مغربی پاکستان۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۸/۷/۶۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد نہیں اور نہ ہی کوئی آمد ہے اور نہ ہی کوئی زیور ہے صرف مبلغ دو صد روپے حق مہر ہے جو میرے خاوند کے ذمہ ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اقرار کرتی ہوں کہ آئندہ جو جائداد یا آمد پیدا کروں اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ ربوہ مالک ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں حصہ جائداد کے طور پر کوئی رقم صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروں تو یہ رقم اس حصہ وصیت سے منہا سمجھی جائے۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

(شرط اول -/۲ روپے)

راقم الحروف مرزا غلام نبی۔

الامۃ: نشان انگوٹھا فاطمہ بی بی

گواہ شد: مرزا غلام نبی موصی ۳۲۴۵۔ صدر جماعت احمدیہ حلقہ پیرس/ن گنج ضلع سیالکوٹ شہر

گواہ شد: فضل الرحمن خاوند موصیہ۔

درخواست دعا

میری بہن امۃ القدوس فرحت بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا نے امتحان میٹرک میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۵۵۸ نمبر لیکر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

بزرگان سلسلہ و احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو بابرکت فرمائے۔ آمین۔

(امۃ الودود جامعہ نصرت۔ بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب)

اطفال کے مرکزی امتحانات

ستارہ۔ ہلال۔ قمر۔ بدر

۱۲ اگست کو ہو رہے ہیں (مہتمم اطفال)

فضل عمر فاؤنڈیشن کا دوسرا سال یکم جولائی سے شروع ہو چکا ہے

احباب کو نئے سال میں ابھی سے پہلے سال سے بڑھ کر ادائیگی کی کوشش کرنی چاہیئے،

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کے ماتحت فضل عمر فاؤنڈیشن کے پہلے سال میں وعدہ جات کم از کم ایک تہائی حصہ وصول ہو کر ۳۰ر جون ۱۹۶۷ء تک داخل خزانہ ہو جانا چاہیئے تھا۔ اور نئے یعنی دوسرے سال میں بھی مزید ایک تہائی حصہ وصول ہو جانا چاہیئے یعنی دوسرے سال کے اختتام پر ہر وعدہ کنندہ دوست کی طرف سے کم از کم دو تہائی حصہ اس کے وعدہ کا ادا ہو جانا چاہیئے۔ دو سال کی ادائیگی کے لئے یہ کم از کم شرح ہے اس سے زیادہ جس قدر اللہ تعالےٰ وسعت دے توفیق دے ادائیگی کر دیں۔

اس لئے ہر اس دوست کو جس نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے عطیہ کی پیشکش کا وعدہ کیا ہوا ہے یہ جائزہ لینا چاہیئے کہ آیا وہ پہلے سال یعنی ۳۰ر جون ۱۹۶۷ء تک اپنے وعدہ کی ایک تہائی رقم ادا کر چکے ہیں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو اسے اس دوسرے سال میں جو یکم جولائی ۱۹۶۷ء سے شروع ہو چکا ہے اِس سال کی قسط کے ساتھ پورا کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ غرض اس دوسرے سال میں جو دوست اپنے وعدہ کی ساری رقم ادا کر سکیں وہ ساری ادا کر دیں۔ اور جو ساری نہ ادا کر سکیں وہ جس قدر زیادہ سے زیادہ ادا کر سکیں ادا کر دیں۔ مگر یہ ادائیگی پہلے سال کی ادائیگی کے ساتھ مل کر کل وعدہ کا کم از کم دو تہائی ہونی چاہیئے۔

فضل عمر فاؤنڈیشن کے مقامی جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان اور سیکرٹری صاحبان مال کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ باہم تعاون کے ساتھ فاؤنڈیشن کے لئے اموال وصول کرنے انہیں خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرنے اور وصول شدہ رقوم کی اسم وار تفصیل دفتر ہذا میں بھجوانے کا باقاعدہ انتظام رکھیں، نیز صدر صاحبان اور امراء کرام جماعت ہائے احمدیہ سے گزارش ہے کہ وہ ان عہدیداران کی امداد کے ساتھ ساتھ یہ نگرانی بھی رکھیں کہ وصول شدہ اموال منزل مقصود پر بلا تاخیر پہنچتے رہیں اور ادائیگی کی اسم وار تفصیل دفتر ہذا کو بھجوائی جاتی رہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

خاکسار شیخ مبارک احمد
سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن

فوجی بھرتی

مورخہ ۲۲ر اگست ۱۹۶۷ء بروز منگل صبح ۸ بجے ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

سائنس کے ساتھ میٹرک اور بغیر سائنس کے

میٹرک پاس

لڑکوں کی بہت ضرورت ہے ایسے لڑکوں کے لئے ٹیکنیکل ٹریڈ کی کافی اسامیاں خالی ہیں تنخواہ معقول ہے اور مزید ترقی کے مواقع ہیں نیوی کی بھرتی بھی ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ چھپے ہوئے فارم پر ہیڈ ماسٹر کے دستخطوں سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

درخواست دعا

۱۔ مکرم ڈاکٹر عبدالباسط صاحب مالک فیکٹری برٹش کارپوریشن لاہور کو بعض کاروباری مشکلات درپیش ہیں احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان کی تمام پریشانیوں کو دور فرمائے نیز مکرم برادرم عبدالمجید صاحب سیالکوٹ بیمار ہیں۔ ان کی صحت یابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالکریم سیالکوٹی حال لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

سرینگر میں پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں۔

مظفر آباد۔ ۱۰ر اگست۔ کل مقبوضہ کشمیر میں شیخ عبداللہ اور دوسرے کشمیری رہنماؤں کی مسلسل نظربندی کے خلاف یوم احتجاج کے موقع پر سری نگر اننت ناگ اور وادی کے دوسرے مقامات پر پولیس اور حریت پسندوں میں جھڑپیں ہوئیں جن میں متعدد زخمی ہوئے سرحد پار سے موصول ہونے والی خبروں کے مطابق تمام بڑے بڑے شہروں اور قصبوں میں مکمل مکمل ہڑتال رہی، جلسے کئے گئے اور مظاہرے ہوئے۔ سب سے بڑا جلوس سرینگر میں نکالا گیا جس میں کم و بیش پچاس ہزار افراد شامل تھے۔ مظاہرین نے "بھارتیو واپس جاؤ" ہمارے لیڈروں کو رہا کرو" اور اس قسم کے دوسرے نعرے لگائے۔

امریکہ ویٹ نام پر بمباری بند کر دے گا

واشنگٹن ۱۰ر اگست واشنگٹن میں اعلان کیا گیا ہے کہ امریکہ ویٹ نام کا مسئلہ دوبارہ اقوام متحدہ میں پیش کرے گا۔ دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کل بتایا کہ حکومت اس تجویز پر غور کر رہی ہے اور اقوام متحدہ میں امریکی مندوب کو اس سلسلہ میں بات چیت کرنے اور فضا ہموار کرنے کی ہدایت کر دی گئی ہے۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ امریکہ شمالی ویٹ نام پر بمباری بند کرنے کے سوال پر بھی غور کر رہا ہے اور ممکن ہے کہ جلد ہی اس سلسلہ میں رسمی اعلان کر دیا جائے۔

ادھر جنوبی ویٹ نام کے صدر جنرل تھیو نے بھی ان خبروں کی تصدیق کر دی ہے کہ ویٹ نام کے بارے میں امریکہ کی پالیسی تبدیل ہو گئی ہے انہوں نے کل کہا کہ اگر میں آئندہ عام انتخابات میں دوبارہ صدر منتخب ہو گیا تو میرا پہلا کام شمالی ویٹ نام سے بات چیت کرنا ہوگا انہوں نے امریکہ کے دفتر خارجہ کے ترجمان کے اس اعلان کی بھی تصدیق کی کہ شمالی ویٹ نام پر بمباری روک دی جائے گی۔ اور بات چیت کے لئے خوشگوار ماحول تیار کرنے کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں گے۔

صدر ایوب کی کتاب کی آمدنی

راولپنڈی۔ ۱۰ر اگست۔ صدر محمد ایوب خان کو ان کی تصنیف "جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی" سے جو آمدنی ہوگی اس کا ایک حصہ وہ ایک تعلیمی ٹرسٹ کو دیں گے۔ یہ ٹرسٹ صدر ایوب نے ہزارہ میں قائم کیا ہے تاکہ اس علاقے کے ذہین طلباء کو اعلیٰ تعلیم کے لئے امداد دی جا سکے۔ ٹرسٹ اس وقت بھی ایک سو طلباء کو امداد دے رہا ہے۔ ٹرسٹ سے مالی امداد حاصل کرنے والے کچھ طلباء نے بی اے۔ ایم اے اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کی ہیں۔

معاہدہ استنبول کی وزارتی کونسل۔

کراچی ۱۰ر اگست۔ میثاق استنبول کی وزارتی کونسل کا اجلاس آج راولپنڈی میں شروع ہو رہا ہے۔ صدر ایوب اجلاس کا افتتاح کریں گے۔ اجلاس میں شرکت کے لئے ایرانی وزیر خارجہ مسٹر اردشیر زاہدی اور ترک وزیر خارجہ مسٹر احسان صابری راولپنڈی پہنچ گئے ہیں۔ اجلاس میں پاکستان کے وفد کی قیادت وزیر خارجہ سید شریف الدین پیرزادہ کریں گے۔

صرف دو دوست ہیں

راولپنڈی ۱۰ر اگست۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے مشہور کالم نویس ڈاکٹر ہائیکل نے ملک کے سرکاری اخبار الاہرام میں لکھا ہے کہ عرب اسرائیل جنگ کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہوا ہے کہ عربوں کو اپنے دوستوں اور دشمنوں کا پتہ چل گیا ہے جہاں تک دوستوں کا تعلق ہے اس میں پاکستان اور صرف یوگنڈا شامل ہیں

واقفین عارضی کی فوری توجہ کے لئے ضروری ہدایت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے واقفین عارضی کے لئے ضروری قرار دیا ہے کہ وہ اپنے کھانے کے سلسلہ میں جماعتوں پر کسی قسم کا بوجھ نہ ڈالیں کھانے کا خود انتظام کریں۔ اگر بازار سے خریدا جا سکتا ہو تو خود اپنے ہاتھ سے تیار کریں اور جماعت سے کھانے کا بہر حال مطالبہ نہ کریں۔ نہ ایسی پیشکش قبول کریں اسی طرح ان کے لئے ضروری ہے کہ اپنے بستر وغیرہ ہمراہ لے کر جائیں تا جماعتوں کو دقت نہ ہو۔ لیکن یہ شکایت موصول ہوئی ہے کہ بعض واقفین عارضی ان ہدایات کی پوری پابندی نہیں کر رہے۔ اس اعلان کے ذریعہ توجہ دلائی جاتی ہے کہ واقفین کرام اپنے وقف کی حقیقی روح کو مد نظر رکھتے ہوئے امام وقت ایدہ اللہ تعالےٰ کی ہدایات کی پوری پوری پابندی فرمائیں۔ اور نیک نمونہ پیش کریں۔ تا جماعتوں کو کوئی شکایت پیدا نہ ہو اور تربیت کا فریضہ بطریق احسن سرانجام دیا جا سکے۔

ابوالعطاء جالندھری
(نائب ناظر اصلاح و ارشاد۔ شعبہ تربیت)